سوال

روایت "اللھم اجرنی من النار" کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص صبح وشام ""اللھم اجرنی من النار"سات دفعہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے آگ سے نجات ہے ۔ یہ روایت مشکوۃ کتاب الدعوات میں ہے ،میں نے کہیں پڑھا کہ شیخ البانیؒ اس کو ضعیف گردانا ہے ۔ ابھی مجھے یاد نہیں ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت سنن ابی داود(5079۔5080)السنن الکبریٰ للنسائی (9939وعمل الیوم اللیلۃ : 111)اور صحیح ابن حبان (موارد الظمان :2346)میں موجود ہے ۔

حافظ منذری نے الترغیب والترہیب(ج1ص303،304 ح663)میں اس روایت کے حسن ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے ۔ حافظ ابن حجر نے نتائج الافکار میں اس حدیث کو حسن کہا ہے ۔ (نتائج الافکاری فی تخریج احادیث الاذکار2/326)

اس حدیث کے راوی مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ صحابی تھے ۔ (تجرید اسماء الصحابہ للذہبی 2/75وغیرہ)

حارث بن مسلم کے بارے میں اختلاف ہے ، دار قطنی وغیرہ نے انھیں مجہول سمجھا اور بعض علماء نے انھیں صحابہ میں ذکر کیا۔

مثلاً دیکھئے معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم الاصبہانی ض(ج2ص794ت659)

جس کے صحابی ہونے میں اختلاف ہو اور جرح مفسر ثابت نہ ہو تو وہ حسن الحدیث راوی ہوتا ہے ۔ دیکھئے التلخیص الحبیر(ج1ص74ح70)وغیرہ

حارث بن مسلم مذکور کی توثیق ابن حبان ہیثمی (مجمع الزوائد8/99)ابن حجر اور المنذری(کما تقدم)نے کر رکھی ہے لہذا وہ حسن الحدیث تھے ۔ والحمد للہ

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ شیخ البانیؒ کا اس روایت کو حارث بن مسلم کی جہالت کی وجہ سے ضعیف قرار دینا صحیح نہیں ہے بلکہ یہ روایت حسن لذاتہ ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص484

محدث فتویٰ